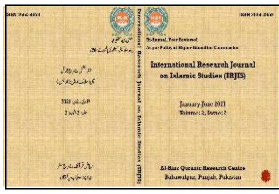

International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS)
ISSN 2664-4959 (Print), ISSN 2710-3749 (Online)
Journal Home Page: https://www.islamicjournals.com
E-Mail: tirjis@gmail.com / info@islamicjournals.com
Published by: "Al-Riaz Quranic Research Centre" Bahawalpur

عیسائیت کے فروغ میں پاکستان میں عیسائی مشنری اداروں کا کردار

The Role of Christian Missionary Institutions in Pakistan in the Promotion of Christianity

1. Sidra Afzal Sabri,

Ph.D. Scholar, Department of Islamic Studies,
NCBA & E, Bahawalpur, Punjab, Pakistan
Email: zainabirha648@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0009-0005-1862-262X

2. Asifa Habib,

Ph.D. Scholar, Department of Islamic Studies,
The Govt. Sadiq College Women University Bahawalpur, Punjab, Pakistan
Email: asifahabib9876@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0009-0003-6580-0770

To cite this article: Sidra Afzal Sabri And Asifa Habib. 2024. "عیسائیت کے فروغ میں پاکستان میں عیسائی مشنری اداروں کا کردار: The Role of Christian Missionary Institutions in Pakistan in the Promotion of Christianity. International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS) 6 (Issue 1), 09-23.

Journal	International Research Journal on Islamic Studies Vol. No. 6 || January - June 2024 || P. 09-23
Publisher	Al-Riaz Quranic Research Centre, Bahawalpur
URL:	https://www.islamicjournals.com/urdu-6-1-2/
DOI:	https://doi.org/10.54262/irjis.06.01.u2
Journal Homepage	www.islamicjournals.com & www.islamicjournals.com/ojs
Published Online:	30 June 2024
License:	This work is licensed under an
	Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

Abstract:

This research explores the role of Christian missionary institutions in Pakistan, focusing on their efforts in spreading Christianity. It examines the historical context in which these institutions were established, their strategies for evangelization, and their impact on local communities. The study also analyzes the sociocultural, educational, and humanitarian contributions made by these institutions. By providing an overview of their activities, the research aims to offer insights into the complex dynamics between religion, society, and missionary work in Pakistan.

Keywords: Christianity, Missionary, Sociocultural, Religion, Pakistan

مسیحی مشنریوں کا تعارف:

مشنری کی تاریخ ہزاروں برس پر مشتمل ہے۔ مختلف مذاہب، جیسے کہ عیسائیت، اسلام اور بدھ مت نے کئی اوقات میں مشنری سرگرمیوں کے سبب اپنے پیغامات دنیا کے متعدد حصوں تک پہنچائے۔ عیسائیت کی مشنری تحریکیں جیسے کہ "فرانسسکن اور جیسوئٹ" کی مشنریوں نے پورے عالم میں اپنے پیغام کو نشر کیا۔ فرانسسکن اور جیسوئٹ دونوں ہی "کیتھولک مشنریوں" کی تنظیم میں شامل ہیں لیکن ان کے مقاصد واہداف میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ فرانسسکن مشنریاں (فرانس کے سنت فرانسسی آسیسی (۱۱۸۱-۱۲۲۶) کی بنیاد پر بنائی گئیں۔ ان کا مقصد فقیری، خدمت خلق اور سادگی کے اصولوں پر کام کرنا تھا۔ یہ مشنریاں بالعموم فقیری کی زندگی گزارتی اور سماج میں منصفانہ ماحول، پسماندہ افراف کی مالی مدد اور ماحول کے تحفظ پر بھرپور توجہ دیتی تھیں۔ اس کے علاوہ یگانگت و ہم آہنگی اور مقامی ثقافت قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کرتیں تھیں جو کہ تعلیم، صحت اور سماج کے افراد کی خدمت کے منصوبوں میں مشمول ہوتی ہیں)۔ جیسوئیٹ مشنریاں (سینٹ اگسٹینوس (Society of Jesus) نے (۱۵۴۰) میں اس کی بنیاد رکھی۔[1] اس کا مقصد تعلیمی اور روحانی لحاظ سے ترقی یافتہ ہونا تھا کیونکہ یہ لوگ علمی تحقیق، روحانیت اور تعلیم پر زیادہ توجہ دیتی ہیں اس کا اصل مقصد افراد کی ذہن سازی کر کے اخلاقی لحاظ سے ترقی کرنا ہے۔ اسی وجہ سے انہوں نے علمی اداروں کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ معاملات کو سمجھنے کی بھرپور کوشش کرتیں ہیں اور ان کا، معاملات کو سمجھنے اور ان کو حل کرنے کا لائحہ عمل بالعموم منظم اور تحقیقی ہوتا ہے۔[2]

پاکستان میں مسیحی مشنری کی سرگرمیاں ۱۹۴۷ سے پہلے زمین پر موجود تھیں اور ان کے اعمال کو سمجھا جاتا تھا۔ ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کو مسیحی مذہب میں (Convert) کرنے کے لیے مسیحی مشن موجود تھے (جنھوں نے پاکستانی سرزمین پر (۱۶) صدی سے یہ سلسلہ شروع کیا تھا)۔ تقسیم ہند تک یہ مشنری سرگرمیاں مسلمانوں کی غربت پر قائم کرتی گئی تھیں۔ اگرچہ پاکستان اسلامی ملک ہے اس کے باوجود (۱۹۴۷) کے بعد بھی یہ مسیحی مشنری سرگرمیاں پاکستان میں برقرار رہیں اور آج تک باقی ہیں۔[3] مشنری اکثر پناہ گاہوں، ہیلتھ کلینک اور دیگر تنظیموں یا جگہوں پر کام کرتے ہیں جو پس ماندہ کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں لیکن درحقیقت اس کے پس پشت اپنے دینی و مذہبی مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

مشنری کی تعریف:

"A missionary is a member of a religious group who is sent into an area in order to promote its faith or provide services to people, such as education, literacy, social justice, health care, and economic development."[4]

[1] J. F. X. O'CONOR, S.J. THE AUTOBIOGRAPHY OF St. Ignatius(New york:Benziger brothers,1900) https://www.gutenberg.org/files/24534/24534-h/24534-h.htm
[2] https://www.amazon.com/Jesuit-Guide-Almost-Everything-Spirituality/dp/0061432687
[3] Wikipedia. 2024. "Missionary." Wikimedia Foundation. Last modified feb 21, 2024 https://www.britannica.com/place/Sialkot-Pakistan
[4] Wikipedia. 2024. "Missionary." Wikimedia Foundation. Last modified June 22, 2024. https://en.wikipedia.org/wiki/Missionary.

"مشنری ایک مذہبی گروہ کارکن ہوتا ہے جسے اپنے عقیدے کو فروغ دینے کے لوگوں کو تعلیم ،خواندگی، سماجی انصاف، صحت کی دیکھ بھال اور اقتصادی ترقی جیسے خدمات فراہم کرنے کے لیے ایک علاقے میں بھیجا جاتا ہے ۔"

مشنریوں کی اقسام:

کچھ مشنری زندگی بھر کسی خاص مقصد کے لئے وقف کرتے ہیں۔ جب کہ دوسرے دن ،ہفتے، مہینے یا سال خدمت کے لیے وقف کرتے ہیں۔ان کی مندرجہ ذیل اقسام ہوتی ہیں۔

1. مذہبی مشنری
2. ثقافتی مشنری
3. سماجی مشنری

مذہبی مشنری :

اس میں وہ شخص شامل ہوتا ہے جو مذہبی تعلیمات کو پھیلانے کا کام کرتا ہے۔یہ شخص اپنے مذہب کی تعلیمات،اصول اقدار اور رسم ورواج کو ترویج دینے کے لیے غیر معروف علاقہ جات میں جاکر لوگوں تک پہنچانے کی مکمل کوشش کرتا ہے۔یہ لوگ مختلف طریقوں سے اپنے مقاصد کو مکمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن میں سماجی خدمات، تعلیم اور تبلیغ وغیرہ جیسے امور شامل ہیں۔یہ مشنری ایک ہی پروجیکٹ پر کام کرتے ہیں اور اپنی مدت پوری کرنے کے بعد وہاں سے چلے جاتے ہیں۔ان کی خصوصیات یہ ہیں:

1. مذہب یا عقیدے کے پیغام کو دوسروں تک ارسال کرنا اور ان کے قلوب میں اپنے مذہب کی عقیدت بیدار کرنا۔
2. لوگوں کو روحانی اور مذہبی تعلیمات کے بارے میں آگاہ کرنا۔
3. نئے پیروکاروں کو مذہبی اصول،عبادات اور روایات سکھانا۔
4. ایسے ادارے قائم کرنا جہاں پر عوام کو مذہبی تعلیمات فراہم کی جاسکیں۔
5. مذہبی پیغام کو مقامی روایات کے عین مطابق پیش کرنا۔
6. مقامی ثقافتوں کا احترام کرتے ہوئے ان سے ہم آہنگی قائم کرنا۔
7. منصوبوں کی حمایت کرنا اور ان کو عملی جامہ پہنانے کی بھرپور کوشش کرنا۔
8. مشنری اداروں کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرنا۔
9. دوسروں کو اپنے مذہب کی طرف لانا۔
10. عوام الناس کے ساتھ اپنے ذاتی اداروں کو مضبوط بنانا۔[5]

---

[5] Stephen Neill, The History of Christian Missions" by Stephen Neill,1964 https://www.amazon.com/History-Christian-Missions-Penguin-Church/dp/0140137637

ثقافتی مشنری:

ثقافتی مشنری کسی مخصوص ثقافت، زبان، یا سماج میں موجود اقدار کو فروغ دینے اور اس کی نشر واشاعت کرنے کے لیے ہمہ وقت سر گرم عمل رہتی ہے یعنی(ایک ثقافت کے متبادل نظام کے ذریعے کسی ملک کی ثقافتی اقدار کو دوسرے ملک میں لاگو کروانا)۔ان کا اصل مقصد اکثر لوگوں کو نئ ثقافت کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور ان کے مابین روابط بڑھانا ہوتا ہے۔ مشنری کے نمائندگان ایک ہی کمیونٹی میں برسوں خدمت کرتے ہیں ۔ اس کا دورانیہ عام طور پر ایک سال سے زیادہ ہوتا ہے۔ کچھ معاملات میں مشنری کا سفر زندگی بھر کا بھی ہوتا ہے۔ اس میں کچھ افراد مقامی طور پر خدمت کرتے ہیں جبکہ دوسرے عالمی سطح پر کچھ امور انجام دیتے ہیں ۔[6] جیسا کہ (بین الاقوامی اسٹوڈنٹس ایکسچینج پروگرام اور ثقافتی فیسٹول وغیرہ)ان کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا۔اس مشنری کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. ثقافتی مشنریوں کا خاص ہدف ثقافت یا سماج کی اقدار کو فروغ دینا۔
2. ثقافتی اقدار اور روایات اور زبان کو تحفظ دینا۔
3. یہ مختلف طریقوں سے کام کر سکتے ہیں جیسا کہ تعلیم کے پروگرام، متبادل ثقافتی نظام، ورکشاپ اور نمائش وغیرہ۔
4. ایسی تقریبات منعقد کرتے ہیں جن کے ذریعے افراد کو مختلف اقدار سے آگاہی فراہم کی جا سکے۔
5. ثقافتی منصوبوں، تحقیقی مواد اور ثقافتی تعلیم کے ذریعے اپنا پیغام پہنچاتے ہیں۔
6. اپنی شناخت کو محفوظ رکھنے کے لیے مقامی ثقافتوں کی مدد کرتے ہیں۔
7. مختلف ثقافتوں کے مابین مثبت تعاملات کو اجاگر کرتے ہیں اور ان کے مابین تضاد کو سمجھنے اور اس کو قبول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
8. ثقافتی تنوع کی قدر کرتے ہیں اور اپنی تمام تر توجہ بین الثقافتی یگانگت کو فروغ دینے میں مرکوز رکھتے ہیں۔[7]

سماجی مشنری:

سماجی مشنری سے مراد ایسے افراد یا تنظیمیں جو سماج میں بہتری لانے کے لیے کوشاں ہیں۔ یہ وہ افراد ہوتے ہیں جن کی زندگی کا مقصد عام افراد کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا اور سماجی مسائل کا حل تلاش کرنے کی مکمل کوشش کرنا ہے۔ان کا ہدف معاشرت میں بہتری لانا، عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور سماج کے اصول وضوابط کو فروغ دینا ہوتا ہے اس کے علاوہ اس میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں:

1. یہ صحت، تعلیم، غربت، حقوق انسانی اور دیگر سماجی امور پر بھی بھرپور توجہ دینا ہوتا ہے۔
2. غربت کے خاتمہ کے لیے کئی پروگرامز چلاتے ہیں۔

[6] https://Catholic world mission.org (Catholic World Mission)

[7] Global Alliance for Cultural Diversity https://www.unesco.org/creativity/en/activities/global-alliance-cultural-diversity

3. مخلصی اور عزم میں ان کا کوئی ثانی نہیں یہ اکثر اپنے ذاتی مفادات اور آرام و سکون کو نظر انداز کر کے سماج میں بہتری لانے کے لیے کام کرتے ہیں۔
4. دوسروں کو متحرک کرنے، مدد کرنے اور اجتماعی کوششوں کو منظم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
5. انسانی حقوق کے تحفظ اور اس کو فروغ دینے کے لیے کام کرتی ہیں۔
6. یہ تمام تہذیبوں، ثقافتوں اور نسلوں کی تکریم کرتی ہے۔
7. ان کے تمام امور میں پائیداری کا لائحہ عمل پایا جاتا ہے۔

عیسائی مشنریوں کے خصائص:

مشنری کا کام سرانجام دینے کے لیے وقت اور توانائی لگانے کی ضرورت پڑتی ہے اسی وجہ سے اس کے لئے ایک چست و چوکند فرد کی ضرورت ہوتی ہے ،جو اس کے کام کو احسن انداز میں سنبھال سکے۔ایک مشنری میں درج ذیل خصوصیات کا پائی جاتی ہیں:

1.موافقت پزیر: مشنریوں کی تربیت کے دوران انکو مختلف کمیونٹیز کے حالات زندگی اور ثقافتی تصورات کے مطابق ڈھالا جاتا ہے،جن کی وہ خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ ان کو ان لوگوں کی زبان اور رسم ورواج کی تربیت دی جائے جن کمیونٹیز میں ان کو بھیجا جاتا ہے۔تاکہ وہاں جاکر اپنا کام سرانجام دینے کے لیے انہیں کسی قسم کی کوئی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی وجہ سے ان کے مابین موافقت ضروری ہے۔

2.لچکدار طبعیت کا مالک:ایک مشنری کو اکثر آزمائش اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لئے یہ ایسا شخص ہوتا ہے جو لچکدار طبعیت کا مالک ہوتا ہے۔

3.وفادار اور حوصلہ مند:ایک مشنری اپنے مذہب کا وفادار ہوتا ہے جو اپنے مقاصد کے حصول میں حوصلے کو جواں رکھتے ہوئے اپنی پوری توانائیاں خرچ کر کے منزل تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔

4.ہمدرد:ان کے خصائص میں ایک خاصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ ان میں ہمدردی کا جذبہ ہوتا ہے یہ افراد دوسروں کے دکھوں کے لیے حقیقی تشویش ظاہر کرتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں جو پسماندہ اور غریب ہوتے ہیں۔

5.بالغ: بطور مشنری کام کرنے کے لئے پختگی کی ضرورت ہوتی ہےاوراپنے ماحول کے بارے میں گہری آگاہی ہونا لازمی ہے۔اس سلسلے میں بالغ افراد کو اس میں شامل کیا جاتا ہے ۔ [8]

[8] https://Catholic world mission.org

پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے لیے مشہور مشنری:

پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے موجود مشہور مشنری مختلف شعبوں میں اپنے امور سر انجام دیتے ہیں اور پاکستانی عوام کی خدمت میں ان کا کردار نمایاں ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

1. مادر ٹریسا
2. ہنری مارٹن

1.مادر ٹریسا:(Mother Teresa)

جائے پیدائش: مادر ٹریسا کا اصل نام "ایگنیس گونشا بو جاچیو" تھا۔Mother Teresa (۲۶) اگست (۱۹۱۰) کو مقدونیہ کے شہر اسکاپجے میں پیدا ہوئی۔

تعلیم و تربیت: جب ان کی عمر (۱۸) برس کی ہوئی تو انہوں نے "کیتھولک مذہب" اختیار کر لیا اور ہندوستان کا دار الخلافہ "کلکتہ" میں اپنی زندگی بسر کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

مشنری امور: (۱۹۴۸) کو (Mother Teresa) نے کلکتہ میں ہی غربت زدہ افراد، بے گھر عوام اور بیماری کے خلاف خاتمہ کی مہم شروع کی۔اس کے لیے انہوں نے ایک تنظیم بنائی جس کو "مشیلٹ آف چیریٹی" (Missionaries of Charity) کے نام سے منسوب کیا۔اس تنظیم کا اصل مقصد ضرورت مند عوام کی خدمت کرنا تھا۔ان کی تنظیم نے نہ صرف کلکتہ بلکہ دنیا بھر کے افراد کی خدمت کی، بالخصوص ان افراد کی جو بے سہارا و بے یار و مددگار تھے۔ان کی خدمت میں شامل امور مین ان کی خوراک، طبّی دیکھ بھال اور پناہ گاہیں مہیا کرنا مشمول تھا۔

اعزازات: (۱۹۷۹) میں ان کو انسانی دیکھ بھال اور خدمت کے اعتراف میں نوبل امن انعام دیا گیا۔اس کے علاوہ دیگر کئی انعامات اور عالمی و قومی اعزازات بھی حاصل کیے جیسے کہ "گولڈن گلابی میڈل" اعزاز۔

وفات: Mother Teresa (۵) ستمبر (۱۹۹۷) میں کلکتہ میں وفات پا گئی۔

ورثہ: مادر ٹریسا کی خدمات اور زندگی آج بھی تمام عالم میں بطور انسانیت کی خدمت ایک واضح مثال کی طرح زندہ ہے۔اس کی خیر خواہی، الفت اور خدمت کے اصولوں سے لاکھوں افراد متاثر ہوئے۔

2.ہنری مارٹن:(Henry Marty)

جائے پیدائش: ہنری مارٹن ایک معروف انگریزی مشنری، مسیح مبلغ اور مترجم تھے۔ان کی پیدائش (۱۸) فروری (۱۷۸۱ء) کو انگلینڈ کے شہر ٹرورو (Truro) میں ہوئی۔[9]

تعلیم و تربیت: ہنری مارٹن نے کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی جہاں ان کو علم و ادب میں کافی مہارت حاصل ہوئی۔

---

[9] Jhon Hall,The Life od Henry Martyn(America:Generation passing on the faith,1832)Page,10

مشنری امور: انہوں نے (۱۸۰۶) میں ہندوستان کی طرف سفر کیا اور وہاں دین مسیح کی تبلیغ کی۔ انہوں نے اپنا بہت زیادہ وقت ہندوستان اور ایران میں بسر کیا۔ انہوں نے ۱۸ ویں اور ۱۹ ویں صدی میں اپنے امور کے ذریعے مشرقی ثقافتوں میں دین مسیح کی تبلیغ شروع کی۔ انہوں نے بالخصوص ہندوستان اور ایران میں مشنری خدمات انجام دیں۔

زبانوں کا علم: ہنری مارٹن کو فارسی اور اردو زبان میں مہارت حاصل تھی۔ اس کا سب سے اہم کام "بائبل" کا اردو اور فارسی میں ترجمہ کرنا تھا، جس کا عیسائیت کی مقامی برادریوں پر گہرا اثر پڑا۔ اس کی تعلیمات اور تراجم نے افراد میں نئی بصیرت پیدا کی۔

اہم مقصد: اس کی زندگی کا اہم مقصد لوگوں کی روحانی طور پر رہنمائی کرنا اور دیگر ثقافتوں کے افراد کے ساتھ منسلک رہنا تھا۔ ان کی خدمات اور تراجم کی کوشش آج بھی مسیح مشنری کی تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔

وفات: ان کی وفات ۱۶ اکتوبر ۱۸۱۲ء میں ہوئی۔ جب آپ کی وفات ہوئی آپ ہندوستان میں تھے جہاں انہوں نے اپنی مشنری امور کو انجام دیتے ہوئے اپنی خدمات کو جاری رکھا۔ ان کی وفات کی اصل وجہ بیماری تھی اس کے علاوہ ان کو بھارت کے شہر "سرینگو" کے قریب دفن کیا۔

مشنریوں کی آمد اور عیسائیت کی تبلیغ کا سلسلہ:

متحدہ عرب امارات خلیج کا وہ ملک ہے جس کی حدود کے اندر مسیحوں کو سب سے زیادہ آزادی حاصل ہے اس ملک میں (۵۰) ہزار سے زیادہ عیسائی مقیم ہیں۔ حکومت نے ان کے لیے کلیسا ہسپتال اور اسکول تعمیر کرنے کی سرپرستی اپنے ذمہ لی ہے متحدہ عرب امارات میں سب سے اہم مشن جو سرگرم عمل ہے اس کا نام "متحدہ انجیل مشن" ہے اس نے یہاں اپنی کارکردگی (۱۹۶۰) میں شروع کی۔[10] اسلام کا ابتدائی دور ہو یا آج کا دور ہوان حضرات کا مقصد قرآن کریم کے وحی الہی ہونے اور رسول اللہ ﷺ کے نبی صادق ہونے کے خلاف طرح طرح کے اعتراضات اور پروپیگنڈے کرنا ہے۔ شروع میں تو یہ ریشہ دوانیاں زبانی کلامی تھی۔ دوسرا دور وہ تھا کہ جس میں اسلام کے خلاف کتابوں اور رسالوں کی تالیف واشاعت کا کام نہ صرف "اٹلی اور فرانس" میں ہوا بلکہ ان ممالک میں تعلیم حاصل کرنے والوں کے ذریعے یورپ کے دوسرے ممالک تک پھیل گیا خصوصاً جرمنی میں مطابع قائم ہوئے اور انگلستان میں بھی مذکورہ علاقوں کے علاوہ تعلیمی اشاعتی ادارے قائم ہوئے۔ تیسرا دور وہ تھا جس میں انہوں نے اسلامی کتابوں کے ترجمے بکثرت شائع کیے۔ اس زمانے میں تحقیقات کے نام سے مسلمانوں کے اندرونی اختلافات اور جدید فرقہ اسلامیہ پر بہت سی کتابوں کو شائع کیا گیا۔ ان لوگوں کے اسلامی اصولوں نے بڑے خلوص اور تندہی سے کام لیا تحقیق کے نام سے منافقوں اور اسلام دشمن اشخاص کے قدیم اقوال ڈھونڈے۔ تحقیقات کا مقصد جو ان کی تحریروں سے صاف ظاہر ہوتا ہے یہ ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈے استعمال کر کے راہ ہموار کی جائے تو مسلمانوں میں تفریق ڈال کر اپنا مقصد پورا کیا جائے۔[11] مسیحی مشنریوں کے کئی مساع ہمارے جمعے کے خطبات اور مساجد کے وعظ کی طرح اپنے گھر جو کے اپنے گرجوں کے احاطوں تک محدود نہیں بلکہ وہ تبلیغ کے لیے ہر ممکن ذریعہ استعمال کر رہے ہیں مثلاً:

1. اساتذہ کے روپ میں تعلیمی اداروں کے اندر۔

---

[10] Akhtar Anwar, Dunya Isaiyat ki Zed mein (Lahore, Maktaba Arslan Urdu Bazaar, 2001), p. 153.

[11] Faisal Nawaz Abadi, Shakhsiyat Masih Bible ke Aine mein (Lahore, Anarkali Bazaar, 2001) pp. 19-20.

2. ڈاکٹروں کے لبادے میں ہسپتالوں کے اندر۔
3. انجینئروں کے روپ میں اپنے ماتحتوں کے اندر۔
4. سوشل ورکز بن کر کیمپوں میں مسیحت کی تبلیغ اور جاسوسی کے مرکز قائم کر رہے ہیں۔

افسوس ہے کہ بہت سے لادینی حکومتوں نے غیر ملکی شہریوں پر پابندی عائد کر دی ہے لیکن ہماری حکومت انکے مساعی میں ہاتھ بٹاتی ہے۔[12]

آج کے دور کو عیسائیت کا چوتھا دور کہا جاتا ہے اس دور میں عیسائی مشنری و مبلغ پاکستان میں تبلیغ کے لیے جو ذرائع استعمال کئے ہیں ان کی مختصر تفصیل یہ ہے:

1. مسیحی مشینری جرائد
2. ریڈیو پاکستان لاہور
3. پاکستان ٹیلی ویژن
4. بائبل خط و کتابت اسکولز
5. خط و کتابت کورسز
6. کلب میگزین اور خبر نامہ
7. ریڈیو سٹیشنز

مسیحی مشنری جرائد: مسیح مشنری جرائد کو ذرائع ابلاغ میں ایک اہم کردار حاصل ہے ان جرائد کی تعداد ویسے تو بہت زیادہ ہے یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں: ہفتہ وار ،وائس کراچی، شاداب لاہور، لاہور مہانامہ میں (انگریزی) لاہور, لاہور کراچی ان کے علاوہ کچھ جرائد ایسے ہیں جو کہ پابندی سے شائع نہیں ہوتے۔ مثلاً راولپنڈی سے "الرشید سید اچھا چرواہا" گجرانوالہ سے " مسیحی خادم" لاہور سے " مسیحی نوجوان آزاد وطن ہیلتھ انگریزی ہمارا ڈاکٹرز"۔

ریڈیو پاکستان لاہور: اپریل کے مہینے میں (Good Friday) کے موقع پر ایک گھنٹے کا پروگرام ہوتا ہے جس میں مسیحی علماء کی تقاریر، بائبل کے اقتباسات اور ڈرامہ نشر کیے جاتے ہیں۔(۲۵) دسمبر کو کرسمس کے تہوار کے موقع پر ایک گھنٹے کا پروگرام نشر ہوتا ہے۔ پاکستان لاہور کے علاوہ "ریڈیو پاکستان" کے دوسرے سیشن میں بھی کم و بیش اس نوکے پروگرام نشر کرتے ہیں۔

پاکستان ٹیلی ویژن: ریڈیو کے علاوہ پاکستان ٹیلی ویژن بھی اپنے تمام اسٹیشنوں سے دو پروگرام پیش کرتا ہے "ایسٹر اور کرسمس" ان پروگراموں کی نوعیت بھی ریڈیو پاکستان کے انداز پر ہوتی ہے۔[13]

---
[12] Faisal Nawaz Abadi, Shakhsiyat Masih Bible ke Aine mein, p.24.
[13] Faisal Nawaz Abadi, Shakhsiyat Masih Bible ke Aine mein, p.21

بائبل خط و کتابت اسکولز: پاکستان میں بائبل اور اس کی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کے لئے درجنوں بائبل خط و کتابت اسکول قائم ہیں۔ جو کسی فیس کے بغیر لاکھوں کی تعداد میں بائبل کے اسباق تقسیم کر رہے ہیں۔ یہ سکول لاہور، فیصل آباد، ایبٹ آباد، ملتان، لاڑکانہ، خیر پور، شکار پور، ڈیرہ غازی خان، سیالکوٹ، کوئٹہ اور کراچی وغیرہ میں قائم کیے گئے ہیں۔

خط و کتابت کورسز: اردو اور انگریزی زبان میں "بائبل خط و کتابت کورسز" کروائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد تقریبا (۱۰۰) ہے ان میں سے چند ایک کورسز "مسیحی افراد " کے لیے خاص ہیں۔ جن کے مشمولات اس انداز کے ہیں کہ مسلمانوں کو مطالعہ کے لیے نہیں دیئے جاتے تھے اکثر کورسز مسلمانوں کے لیے خاص ہیں۔ جن کی تعداد تقریبا (۱۲۰۰) ہے۔ اس لٹریچر کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان بچوں اور بچیوں کے ذہن اس قدر متاثر ہوتے ہیں اس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔[14]

کلب میگزین اور خبر نامہ: اس میں مسیحی مشنریوں کے مضامین اور مشنری خبریں، اعلانات اور اطلاعات کے علاوہ بائبل کے عنوان پر مسلمان طلباء اور طالبات سے مقالے اور مضامین لکھوائے جاتے ہیں۔ ان نوجوان کی حوصلہ افزائی کے لیے بھاری رقوم اور کتابیں دی جاتی ہے۔

ریڈیو سٹیشنز: کچھ عرصے سے پاکستان کی سرحدوں سے کچھ فاصلے پر سیشلز جزیرے میں ایک بہت بڑا ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے۔ اسے دن میں مسلسل کئی گھنٹے پاکستانی قومی زبان اردو اور دوسری علاقائی زبانوں میں "بائبل کی تعلیمات" نشر ہوتی ہیں۔

پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے لیے مسیحی تقسیم:

پاکستان کی سرکاری، صوبائی اور اضلاعی تقسیم کے مقابل مسیحی مشنریوں نے اپنی تبلیغی مقاصد کے لیے پاکستان کو مندرجہ ذیل پانچ حصوں میں تقسیم کیا۔

1. لاہور ڈایوسس
2. کراچی ڈائیوسس
3. حیدر آباد ڈایوسس
4. ملتان ڈایوسس
5. راولپنڈی ڈایوسس

ان میں سے ہر حصہ کو مختلف مسیحی فرقوں اور مشنریوں نے اپنی تبلیغی مساعی کے لیے مخصوص کر لیا۔ جن میں سے رومن کیتھولک اور پروٹیسٹینٹ قابل ذکر ہیں۔[15]

---

[14] Faisal Nawaz Abadi, Shakhsiyat Masih Bible ke Aine mein, p.22.
[15] Faisal Nawaz Abadi, Shakhsiyat Masih Bible ke Aine mein, p.23.

پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے لیے مسیحی مشنری ادارے:

پاکستان میں مختلف مسیحی مشنری ادارے کام کر رہے ہیں جو کہ تعلیم، صحت، اور عوام کی خدمات جیسے امور سر انجام دیتے ہیں۔ چند ایک اہم مشنری ادارے کے نام یہ ہیں:

1. پروٹسٹنٹ مشن
2. سالویشن آرمی
3. پاکستان چرچ آف گود
4. دی پینٹوکوسٹل چرچز
5. ریفارمڈ پریس بائٹرین چرچ آف پاکستان
6. دی بائبل اینڈ میڈیکل مشنری فیلوشپ

1. پروٹسٹنٹ مشن:

پاکستان میں یہ ادارے کئی دھائیوں سے سر گرم عمل ہیں اس کا آغاز "برطانوی دور" میں ہوا جب کئی مشنری گروپ نے صحت و تعلیم کے شعبوں میں کام کرنا شروع کیا۔ پروٹسٹنٹ مشن "مسیحی مشنری" کی ایک تحریک ہے۔ پروٹسٹنٹ فرقے کے افراد کی طرف سے دنیا بھر میں مسیحی تعلیمات کو نشر کرنے، سماجی خدمات مہیا کرنے اور تعلیم و صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے بھرپور محنت کرتے ہیں۔

تاریخ: (۱۶) صدی میں جب مارٹن لوتھر نے "کیتھولک چرچ" کی تعلیمات کے برعکس بغاوت کی تب پروٹسٹنٹ مشن کی میں بنیاد رکھی گئی۔ اس تحریک نے پوری دنیا میں کئی فرقوں کی تشکیل کی، جیسے کہ "بپٹسٹ، میتھوڈسٹ اور لوتھرن" وغیرہ۔ ان مشنری گروپ نے بالخصوص نوآبادیاتی دور میں دنیا کے متعدد خطوں میں مشنری سر گرمیوں کا آغاز کیا جن میں تعلیم، صحت اور سماجی فلاح و بہبود وغیرہ شامل ہے۔

بنیادی مقاصد: پروٹسٹنٹ مشن مسیحی مشنری کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. اس مشنری کا بنیادی مشن بائبل کی تعلیمات کو نشر کرنا اور یہ عوام کو دین مسیحی کی ایمان کی بنیادیات سے آگاہ کرتے ہیں۔
2. یہ ادارہ مختلف تعلیمی ادارے قائم کرتا ہے، جہاں نوجوانوں اور بچوں کو معیاری تعلیم مہیا کی جاتی ہے بالخصوص یہ ادارے دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں اپنے امور سر انجام دیتے ہیں۔
3. یہ ادارہ صحت کی خدمت بھی مہیا کرتا ہے جیسے کہ ہسپتال، کلینک اور طبّی کیمپ اور یہ ضرورت مند لوگوں کے لیے ہوتے ہیں۔
4. سماجی فلاح و بہبود کے منصوبے شروع کرتا ہے جیسا کہ غربت کی روک تھام، حقوق نسواں کی ترویج اور بچوں کی تعلیم وغیرہ۔
5. یہ ادارہ کئی کمیونٹی کی ترقی کے منصوبوں کا آغاز کرتا ہے، جس کا بنیادی مقصد افراد کی معیشت کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔

2. سالویشن آرمی(Salvation Army)

سالویشن آرمی ایک پروٹسٹنٹ مسیحی جماعت ہے جس کی بنیاد" کیتھرین اور ولیم بورڈ"نے (۱۸۶۵) میں رکھی۔(۱۸۸۳) سے یہ جماعت پاکستان میں کام کررہی ہے۔[16] اس کی تنظیم نیم فوجی انداز پر کی گئی ہے۔دنیا بھر میں انجیلی بشارت کا عیسائی چرچ ہے یہاں برطانیہ اور آئرلینڈ کے لوگوں کی بلاامتیاز مدد کرتے ہیں۔پاکستان میں (۱۸۸۳) سے کام کررہی ہے۔ملک بھر میں خدمات اور سہولیات فراہم کرتی ہے۔[17]

اغراض ومقاصد: سالویشن آرمی کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

1. اس تنظیم کا مقصد انجیل کی تبلیغ ہے۔
2. اس تنظیم کا مقصد غریب پسماندہ لوگوں کی نگہداشت ہے۔
3. لوگوں کی بلاامتیاز عالمی مدد پیش کرنا کے لئے کھڑے ہونا۔
4. ناانصافی کے خلاف لڑنا۔
5. اپنے ایمان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اپنے اعمال کا دکھاوا کرنا۔
6. کمیونٹی ہیلتھ پروگرام،یتیم خانے،اسکول اور ہسپتال قائم کرنا۔[18]

اس میں دو مشن شامل کیے گئے:

1. مشن سٹیٹمنٹ
2. ویژن سٹیٹمنٹ

مشن سٹیٹمنٹ: سالویشن آرمی پاکستان یونیورسل کرسچن چرچ کا روحانی طور پر جواب دے بہادر اور بڑھتا ہوا حصہ ہوگی۔جو مقامی کمیونٹیز کی بلاامتیاز خدمت کرے گی یہ بات مشن سٹیٹمنٹ میں طے کی گی۔

ویژن سٹیٹمنٹ: سالویشن آرمی ایماندار شاگردوں اور کمیونٹیز کی ترقی میں بلاامتیاز خدمت کرنے کے لیے موجود رہے گی۔یہ مشن سٹیٹمنٹ میں بات چیت کی گی۔

ویژن اور مشن سٹیٹمنٹ کی (Values) میں حوصلہ افزائی،سالمیت اور احترام ہمدردی کو شامل کیا گیا۔ویژن اور مشن سٹیٹمنٹ کی ترجیحات میں معاشی استحکام،تعلقات،لیڈرز کی ترقی اور بڑھوتری کو مشمول کیا گیا۔

[16] https://www.salvationarmypakistan.org
[17] https://en.m.wikipedia.org
[18] www.salvationarmypakistan.org

3. پاکستان چرچ آف گود:(Pakistan Church of God)

پاکستان چرچ آف گود ایک مشہور مسیحی مشنری تنظیم ہے جو پاکستان میں دین مسیح کی تبلیغ اور سماج کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے۔اس تنظیم کا بنیادی مقصد بائبل کی تعلیمات کو فروغ دینااور وہاں کی مقامی کمیونٹی کی مدد کرنا ہے۔

تاریخ: یہ تنظیم کی بنیاد ۱۹۶۰ کی دہائی میں رکھی گئی۔یہ عالمی "چرچ آف گود" کی ایک شاخ ہے اس کا افتتاح امریکہ میں ہوا۔اس چرچ کا اہم مقصد عیسائیوں کی روحانی ترقی اور ان کی معاشرتی حالت کو بہترین بنانا تھا۔

تعلیم کے پروگرام: پاکستان چرچ آف گود کئی تعلیمی اداروں کو چلانے میں مصروف عمل ہے، یہاں مسیحی اور غیر مسیحی طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ بائبل کی تعلیمات کو نشر کرنے اور سمجھانے کے لیے مخصوص کلاسسز اور عبادات کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ سماج میں تبدیلی لائی جاسکے۔

سماج کی فلاح و بہبود: یہ ادارہ صحت، غذائیت اور اقتصادی ترقی کے پروگرامز بھی چلا رہا ہے، تاکہ وہاں پر رہائش پذیر افراد کی زندگیوں کو بہتر بنایا جا سکے۔

مذہبی امور: پاکستان چرچ آف گود میں عبادات، عیسائیت کی تعلیمات اور روحانی تربیت کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ چرچ مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر کئی تقریبات اور دیگر امور کا اہتمام کرتا ہے، جس سے مسیحوں اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے مابین بہتر تعلقات قائم ہوں۔اس چرچ کی کوشش نہ صرف عیسائیوں کی مدد کرنا بلکہ سماجی ہم آہنگی اور امن و سکون کو فروغ دینے میں اہم کردار کرتی ہے۔[19]

پروگرامز اور سرگرمیاں:

1. مختلف طبقوں کے افراد کے لیے عیسائیت کی تعلیم کے پروگرامز کا انعقاد کروانا۔
2. صحت کی سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف طبّی کیمپ لگوانا۔
3. طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے اسکولز اور کالجز کا قیام۔
4. غربت کا خاتمہ، بچوں کی دیکھ بھال اور خواتین کی بہبود کے لیے اقدامات۔

4. دی پینٹو کوسٹل چرچز:(The Pentecostal Churches)

تاریخ: دی پینٹو کوسٹل چرچز کی ابتداء(۱۸۰۰) کی دہائی کے آخر تک کی شمار کی جاتی ہے۔یکم جنوری(۱۹۰۱ء) کو پیش آیا لیکن یہ منظم اور وسیع نہیں ہوا تھا جس کو پینٹو کوسٹل مومنٹ سمجھا جاتا ہے۔چرچ کی ابتداء امریکہ میں ہوئی جو کہ غریبوں، کمزوروں، خاص طور پر امریکی کمیونٹیز میں اپنے مشن کا آغاز کیا۔یہ تحریک "گلوبل ساوتھ" میں مقبول ہوئی۔

[19]https://en.churchofgod.wiki/History_of_the_Church_of_God#:~:text=The%20history%20of%20the%20Church,Jesus'%20disciples%20and%20apostles%20attended.

مشنری امور: جب کہ اس میں ایک "بائبل سکول" کے طالب علم نے مبینہ طور پر زبانوں میں بات کی کچھ دنوں بعد ایک درجن دیگر طلباء مبینہ طور پر زبان بول رہے تھے۔ پینٹا کوسٹالیزم کی ابتدائی دنوں میں سب سے اہم شخصیت اور پیروکاروں کے ایک چھوٹے سے گروہ کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ عقیدہ نظام تبدیل کرنے کا ذمہ دار "ولیم سمور تھ" کو سمجھا گیا۔ جو کہ (۱۸۷۰ء) میں پیدا ہوا۔[20] تمام عیسائیوں میں دس فیصد پینٹو کوسٹل ہیں اور دنیا بھر میں 250 ملین سے زیادہ ہیں ان کا عقیدہ ان علاقوں میں میں مضبوط ہو رہا ہے جہاں پہلے کیتھولک چرچ کا غلبہ تھا۔[21]

اغراض و مقاصد: اس کے اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں:

1. خدا کی نمائندگی صرف یسوع مسیح کرتے ہیں۔
2. پینٹی کوسٹل عقائد عیسائی عقائد کی اکثریت کے مطابق ہوتے ہیں۔
3. عقائد کی درجہ بندی کی جاتی ہے اور مضبوط کر کے ان کا انحراف کیا جاتا ہے۔
4. وحدت تحریک ہے جو مقدس تثلیث پر یقین نہیں رکھتے تھے۔
5. کہانیوں کا استعمال عبادت سے زیادہ کثرت سے کیا جاتا ہے۔
6. ناچنا، تالیاں باجانہ اور چیخنا چلانا عام بات ہے ان کی بھارت کی نمایاں خصوصیت کا اظہار ہے۔
7. کلیسا میں ایک متحرک اور تجربہ کمیونٹی کا احساس پیدا کرنے اور احساس دلانے کے لیے ایک بنیاد قائم ہے جو کہ خدمت واقعی روح القدس کے ذریعے کی جاتی ہے۔
8. اس نے اپنے جذبات کو ان تقاضوں کی روایات اور موسیقی کو شامل کرنے کے لئے آسانی سے ڈھال لیا۔

5. ریفارمڈ پریس بائی ٹرین چرچ آف پاکستان:

ریفارمڈ پریس بائی ٹرین چرچ آف پاکستان بائبل سے محبت کرنے والی اور مسیح کی شان میں گستاخی کرنے والی جماعتوں کا خاندان ہے۔ اس کی بنیاد (۲۰۱۱ء) کو پاکستان میں مسیح کے لئے سخت صحیفہ، انجیلی بشارت اور اصلاح شدہ گواہ کی ضرورت کے جواب میں رکھی گئی تھی۔ زیادہ عام طور پر "ستلج ریفارمڈ چرچ آف پاکستان" کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں کم از کم دس نہیں بلکہ بنیادی طور پر ایک اکائی اور پادری اور چند بزرگ شامل ہوتے ہیں۔[22]

اہم مقصد: گرجا گھروں کی تعمیر کر کے اس نے پاکستان میں خواندگی کا کام شروع کیا۔ جواب "این جی او" کے ذریعہ انجام دیا گیا ہے اور خواندگی کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھے ہوئے ہے۔ چرچ اپنی سماجی بہبود کے ذریعے ضرورت مندوں، بیماروں، معذوروں، غریبوں اور مظلوموں کی مدد کرتا ہے۔

[20] https://study.com
[21] Daniel Burkowsky, History of Pentecostal Churches,2/5/2023
[22] http://www.presbyterianchurchpk.org

ترجیحات: مستقبل کے لیےاس کی اہم ترجیحات خواتین، بچوں اور نوجوانوں کی وزارتیں ہیں۔انسانی حقوق خاص طور پر خواتین کے حقوق اقلیت اور چائلڈ لیبر بھی شامل ہیں۔

مشنری امور: اس کے مشنری امور درج ذیل ہیں:

1. ان کا مقصد مشن مسیح کی سربلندی کرنا تھا۔
2. بائبل سے محبت کرنے والے کلیسیاؤں کو مضبوط کرنا تھا۔
3. خادموں کے رہنماؤں کو لیس اور تربیت دے کر اور مسیح کی خوشخبری کے ساتھ ان تک پہنچ کر خدا کی تمجید کرنا ہے۔
4. ان کا مقصد خدا کے کام کو سب تک پہنچانا۔
5. کلام خیالات اور اعمال کے ذریعے یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانا ہے۔
6. اس نے پاکستان میں مذہبی تعلیم کا کام کیا اور اس کے امیدواروں کے لیے مدرسے قائم کیے۔
7. عام لوگوں کی توسیعی کلاس کے ذریعے توجہ مرکوز کی۔

6. دی بائبل اینڈ میڈیکل مشنری فیلوشپ:

تاریخ: (۱۸۶۴) میں کلکتہ نارمل سکول کے نام سے جانا جاتا تھا۔ پھر (۱۸۸۰) میں "انڈین فیمیل نارمل سکول اینڈ انسٹرکشن سوسائٹی" کے نام سے موسوم رہا۔ پھر (۱۹۵۷) تک "زنانہ بائبل اینڈ میڈیکل مشنری" کے نام سے موسوم ہوا۔(۱۹۸۷) میں "میڈیکل مشنری فیلوشپ" کے نام سے جانا جاتا تھا۔اس کی سب سے پہلے بنیاد کلکتہ میں "لیڈی میری جین کنیڈ اور عیسائی خواتین کے زنانس" میں تعلیم حاصل کرنے کی درخواست کے جواب میں رکھی گئی۔[23] جنوبی ہند المدراس، شمال مغربی صوبوں اور پنجاب میں اس نے کام شروع کیا۔

مشنری امور:

1. طبّی دیکھ بھال کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔
2. لوگوں کی دیکھ بھال کے لیے نرسوں اور خواتین ڈاکٹروں کو بھیجتے ہیں۔
3. تعلیم کی تصدیق کرتے ہیں۔
4. اہم طبّی اور تعلیمی کام کیا جاتا رہا کنیڈیر سکول، ٹریننگ سینٹر اور خواتین کالج لاہور پنجاب میں قائم کیے گئے۔
5. اسی مشنری نے نابینا بچوں کے درمیان کام کا آغاز کیا۔[24]

[23] Katherin Marko, The Story of Interserve(London:Hodr & Astotn,1993)
[24] John Charles Polk, A Story of Bible & Medical Mission (London, Hord & Stoten 1958)

خلاصہ بحث:

عصر حاضر میں عیسائیت سب سے بڑا مذہب ہے اور یہ ان کے مقرر کردہ مشنریوں کی وجہ سے ہے جو کہ عوام کی مجبوریوں، مفلسی، بیماری اور دنیاوی ترقی کا لالچ دے کر لوگوں کی ایسی ذہنی سازی کرتے ہیں کہ وہ عیسائیت میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس کے لیے یہ مختلف علاقوں کا سفر کرتے ہیں۔ دراصل یہ عمل بالکل غلط ہے۔ اگر مقصود صرف انسانیت کی فلاح و بہبود ہو تو معاشرے سے غربت افلاس اور تنگی کے خاتمے کے لئے ان تنظیموں کو بغیر کسی مفاد کے کام کرنا چاہیے نا کہ ان کی غربت افلاس اور تنگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں ان کے دین و مذہب سے زبردستی نکالنے کے لئے سر توڑ کوشش کی جائے۔

سفارشات:

1۔ مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اقدامات: حکومت اور مذہبی تنظیموں کو مل کر ایسے پروگرامز کا انعقاد کرنا چاہیے جو مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ اس سے سماجی یکجہتی میں اضافہ ہوگا اور مذہبی تفریق میں کمی آئے گی۔

2۔ تعلیمی اداروں کی نگرانی: حکومت کو عیسائی تعلیمی اداروں اور دیگر غیر مسلم تنظیموں کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے ایک فعال نظام متعارف کروانا چاہیے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مذہبی تبلیغ تعلیمی اداروں میں زبردستی نہ کی جائے۔

3۔ معاشی اور سماجی انصاف کی فراہمی: حکومت کو غریب اور نادار افراد کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے مزید مؤثر فلاحی اقدامات کرنے چاہئیں، تا کہ لوگ مالی امداد کی خاطر مذہب تبدیل نہ کریں۔ قومی سطح پر غربت کے خاتمے کے لیے منصوبے بنائے جائیں جو تمام شہریوں کو یکساں فائدہ پہنچائیں۔

5۔ میڈیا اور عوامی آگاہی مہمات: پاکستانی میڈیا کو فعال کردار ادا کرتے ہوئے عوام کو مذہبی آزادی اور حقوق کے بارے میں آگاہی فراہم کرنی چاہیے۔ اس سے لوگوں کو مذہبی تبلیغ اور زبردستی تبدیلی مذہب کے نقصانات کا علم ہوگا۔ اسی طرح عیسائیت کے ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے حوالے سے بھی لوگوں میں آگاہی پھیلائی جائے۔

6۔ نوجوانوں کی اخلاقی اور دینی تعلیم:

دینی تعلیم اور تربیت کو مؤثر بنانے کے لیے حکومت اور مذہبی تنظیموں کو مشترکہ طور پر نوجوانوں کو اپنی مذہبی شناخت سے آگاہ کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے نوجوانوں کو مختلف تبلیغی سرگرمیوں سے متاثر ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔

7۔ مقامی این جی اوز کا کردار:

پاکستانی این جی اوز کو معاشی، تعلیمی اور سماجی مدد فراہم کرنے کے لیے متحرک کیا جائے تا کہ وہ لوگوں کی مالی ضروریات پوری کر سکیں، اور انہیں عیسائیت یا کسی دوسرے مذہب کی طرف مائل ہونے سے روک سکیں۔

This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)